تحذیر الناس کے ردّ میں لاجواب علمی دلائل

ختمِ نبوّت

اور

تحذیرُ النّاس

سید بادشاہ تبسم بخاری

(ایم اے اردو، بی ایڈ)

ادارہ اشاعت العلوم

[illegible] لاہور

تحذیر الناس کے رد میں لاجواب علمی دلائل

ختم نبوت

اور

تحذیر الناس

سید بادشاہ تبسم بخاری

(ایم اے اردو بی ایڈ)

ادارہ اشاعت العلوم

کرشن پورہ لاہور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

نام کتاب	ختم نبوت اور تحذیر الناس
تصنیف	سید بادشاہ تبسم بخاری
اشاعت بار اول	دسمبر 2011ء
کمپوزنگ	ظفر سلطان / محمد عرفان شاہ / غلام یٰسین
صفحات	508
ناشر	ادارہ اشاعت العلوم، روسن پورہ، لاہور
تعداد	1100
قیمت	روپے

ملنے کے پتے

(۱) مسلم کتابوی دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ، لاہور

(۲) مکتبہ ضیائیہ اقبال روڈ نزد کمیٹی چوک راولپنڈی

(۳) احمد بک کارپوریشن (بیسمنٹ) اقبال روڈ نزد کمیٹی چوک راولپنڈی

(۴) اسلامک بک کارپوریشن (بیسمنٹ) اقبال روڈ نزد کمیٹی چوک راولپنڈی

(۵) مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ، لاہور

انتساب

اس بلند مرتبہ ہستی کے نام

جس نے تحفظ ختم نبوت کے لئے مجاہد اول کا کردار ادا کیا

یعنی

خلیفہ بلافصل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

کا خیال اپنے بیل اور گدھے کے خیال میں مستغرق ہو جانے سے بھی بدتر ہے (والعیاذ باللہ) آخر تان ''تقویۃ الایمان'' نامی کتاب پر جا کر ٹوٹی۔ برصغیر کے مسلمانوں میں فتنہ و فساد کا دروازہ اسی کتاب نے کھولا اور انتشار و افتراق کی آگ اسی کتاب کی عبارات نے بھڑکائی۔ اس کتاب کی وجہ سے باہمی خانہ جنگی اور لڑائی بھڑائی کے خدشات کا اعتراف خود شاہ اسماعیل دہلوی کو بھی تھا۔ (ارواح ثلاثہ از مولانا اشرف علی تھانوی)

تلمیذ انور شاہ کشمیری مولانا سید احمد رضا بجنوری دیوبندی تقویۃ الایمان کے متعلق لکھتے ہیں:

''افسوس ہے کہ اس کتاب کی وجہ سے مسلمانان ہندو پاک جن کی تعداد بیس کروڑ سے زیادہ ہے اور تقریباً نوے فیصدی حنفی المسلک ہیں، دو گروہوں میں بٹ گئے۔ ایسے اختلاف کی نظیر دنیائے اسلام کے کسی خطہ میں بھی ایک امام اور ایک مسلک کے ماننے والوں میں موجود نہیں ہے''۔ (انوار الباری ج ۱۳ ص ۱۱۳ مطبوعہ ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان)

شاہ اسماعیل دہلوی نے اس طرح کی کتابیں لکھیں اور ان پر ہونے والے معقول اعتراضات کی بوچھاڑ کا دفاع علمائے دیوبند نے اپنے ذمے لیا اور اب تک یہ ''فریضہ'' وہ نہایت خوش اسلوبی سے انجام دے رہے ہیں۔ کچھ ادارے ''تقویۃ الایمان'' کی توہین آمیز عبارات کو تبدیل کر کے شائع کر رہے ہیں جو اس بات کا بیّن ثبوت ہے کہ وہ عبارات واقعی توہین آمیز اور مسلمانوں کی دل آزاری کا باعث ہیں۔ مگر جو تقویۃ الایمانی رنگ میں رنگے اور تنقیصی ماحول میں ڈھلے ہوئے ہیں انہیں عبارات کی تلخی محسوس ہی نہیں ہوتی۔ بیماری کے باعث مریض کے منہ کا ذائقہ بدل جائے تو اس کی زبان تلخ و شیریں کی تمیز بھول جاتی ہے۔

کچھ تقویۃ الایمان کے متعلق:

تحذیر الناس کو سمجھنے کے لئے پس منظر کا جاننا بہت ضروری ہے۔ بالخصوص

''تقویۃ الایمان'' کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ شاہ اسماعیل دہلوی کی کتاب ''تقویۃ الایمان'' جس کو ان کے چچا زاد بھائی ''تفویۃ الایمان'' (یعنی ایمان کو ختم کر دینے والی) کہتے تھے۔ محمد بن عبدالوہاب نجدی کی تصنیف ''کتاب التوحید'' کا چربہ ہے۔ دونوں میں بے دھڑک شرک کے من گھڑت فتوے عائد کیے گئے ہیں۔ بتوں کے حق میں اتری ہوئی آیات چن چن کر اور دل کھول کر انبیاء و اولیاء پر چسپاں کر کے صحیح بخاری شریف کی اس حدیث کا مصداق ٹھہرے۔

وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَرَاهُمْ شِرَارَ خَلْقِ اللّٰهِ وَقَالَ إِنَّهُمْ انْطَلَقُوْا إِلٰى اٰيَاتٍ نَزَلَتْ فِي الْكُفَّارِ فَجَعَلُوْهَا عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ۔

ترجمہ: اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ خارجیوں کو بدترین مخلوق سمجھتے تھے اور فرمایا کہ انھوں نے جو آیتیں کفار کے حق میں نازل ہوئیں انہیں اہل ایمان پر چسپاں کر دیا۔

(صحیح بخاری شریف ج ۳ کتاب استتابۃ المرتدین باب قتل الخوارج والملحدین)

حضرت پیر سید مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ گولڑہ شریف فرماتے ہیں:

''الحاصل بتوں اور کاملین کے ارواح میں فرق واضح ہے اور امتیاز غالب ہے۔ پس جو آیات بتوں کے متعلق وارد ہیں ان کو انبیاء و اولیاء صلوات اللہ وسلامہ علیہم پر حمل کرنا یہ قرآن مجید کی تحریف ہے جو قبیح تحریف ہے اور یہ دین کی بہت بڑی تخریب ہے جیسا کہ تقویۃ الایمان کی عبارتوں میں ہے''۔ (ملفوظات مہریہ ص ۱۱۳)

دیوبند کے معتبر عالم سید انور شاہ کشمیری بھی یہ کہنے پر مجبور ہو گئے!

''اور میں تقویۃ الایمان سے زیادہ راضی نہیں ہوں..... میں اس لیے راضی نہیں ہوں کہ محض ان عبارات کی وجہ سے بہت سے جھگڑے ہو گئے ہیں''۔ (ملفوظات محدث کشمیری ص ۲۰۲)

اسی صفحہ پر درج ہے کہ